نام کتاب : قرآنی تعلیمات

مصنف : مقصود احمد

ناشر : حضرت پیر محمد شاہ لائبریری اینڈ ریسرچ سینٹر، پانکورناکہ، احمد آباد (گجرات)

صفحات : ۱۵۲

سن اشاعت : ۲۰۱۵ء

قیمت : ۱۲۰ روپے

زیر تعارف کتاب قرآنیات سے متعلق مضامین ومقالات کا مجموعہ ہے۔ حرفِ آغاز کے عنوان سے مصنف کے مختصر مقدمہ کے علاوہ یہ کتاب چھ مضامین و مقالات پر مشتمل ہے۔

پہلا مقالہ ''قرآن مجید کے املا وقواعد سے متعلق بعض مسائل کی توضیح'' کے عنوان سے قدرے طویل اور تحقیقی انداز کا ہے۔ یہ دراصل پروفیسر نذیر احمد کے ایک مضمون (''قرآن مجید کے املا وقواعد سے متعلق بعض مسائل'' شائع شدہ تحقیقات اسلامی، اکتوبر-دسمبر ۱۹۸۶ء، ص ۳۸۳-۳۹۶) کے جواب میں تحریر کیا گیا تھا۔ جو بعد میں خدا بخش لائبریری پٹنہ کے ایک سیمینار کے مجموعۂ مقالات بہ عنوان ''قرآن مجید کی تفسیریں چودہ سو سال میں'' کا حصہ بنا۔ اور اب اس کتاب کا اولین باب ہے۔

اس مجموعہ کا دوسرا طویل مقالہ مستشرق آرتھر جیفری کی مشہور کتاب ''دی فارن واکابلیولری آف دی قرآن ۔ تعارف وتجزیہ'' (The Foreign Vocubulary of the Quran) کے عنوان سے ہے۔ کتاب کے تعارف سے قبل مصنف نے کلام عرب میں غیر عربی الفاظ کی شمولیت اور قرآن مجید میں موجود معرب الفاظ سے متعلق انگریزی میں پہلے سے موجود کتب کی طرف رہنمائی کی ہے۔ پھر ترجمان القرآن حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے لے کر علامہ سید سلیمان ندویؒ اور مولانا مجیب اللہ ندویؒ تک تقریباً تمام محققین کی آرا، اور لغات القرآن کے تعلق سے ان کی خدمات کا مختصراً جائزہ پیش کیا ہے۔

مستشرقین کی علمی وتحقیقی خدمات کا اصل مقصد اسلامی عقائد وتعلیمات کو مسخ کرنا اور قرآن مجید کی حقانیت کو مشکوک بنا کر پیش کرنا ہوتا ہے۔ مصنفِ گرامی کے بیان کے مطابق آرتھر جیفری مذکورہ کتاب کا بھی یہی مقصد تھا۔ پروفیسر مقصود صاحب نے اس مقالہ میں جیفری کے نبی کریم ﷺ پر متعدد نازیبا و بے بنیاد اعتراضات (مثلاً ابتدائی زندگی میں مشرکین عرب کے رسم ورواج پر عمل، قرآن مجید کے بیشتر حصہ کا دیگر ادیان کی تعلیمات سے ماخوذ ہونا) کے جوابات دیے ہیں (ص ۵۵-۵۶، ۶۷-۶۸)۔ جیفری کے اعتراضات کا جواب دینے کے بعد مصنفِ محترم نے جیفری کی مذموم تحقیقات کا پردہ فاش کرتے ہوئے یہ تاثرات ظاہر کیے ہیں:

> ''جیفری نے ہر چیز کو تعصب کی نظر سے دیکھنے کی کوشش کی ہے۔ اسی لیے حقیقت ان پر واضح نہیں ہوسکی اور ان کی تصنیف بددیانتی، ناانصافی، بہتان تراشی، کردار کشی اور گوناگوں ہرزہ سرائیوں کا ملغوبہ بن کر رہ گئی۔ افسوس کہ موصوف نے اپنی پوری توانائی اور تحقیقی صلاحیت فقط یہ ثابت کرنے میں صرف کردی کہ اسلام کی جملہ تعلیمات واصطلاحات دوسرے مذاہب سے ماخوذ ومستعار ہیں یعنی اسلام میں جو کچھ بھی ہے وہ اس کا اپنا نہیں ہے، بلکہ مانگے کا اجالا ہے۔ ان کی اسی نامناسب و ناروا مقصدیت نے زیر بحث کتاب کی اہمیت وافادیت پر پانی پھیر دیا ہے'' (ص ۸۳)۔

لغات القرآن کے تعلق سے ایک مختصر مضمون ''قرآنِ حکیم میں ہندی الاصل الفاظ'' ہے۔ اس میں تین ہندی الفاظ مسک، کافور، اور زنجبیل کو موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔ دو مختصر مضامین میں قرآن مجید کے چھ نادر مخطوطات اور تراجم کا تعارف کرایا گیا ہے۔ جن میں سے چار مخطوطے اور قلمی نسخے ریاست گجرات کے شہر بڑودہ ہی کی لائبریریوں میں موجود ہیں۔ چینی زبان میں قرآن کریم کے پہلے منظوم ترجمہ کے علاوہ قرآن مجید کا قدیم ترین مطبوعہ نسخہ کا تعارف بھی کتاب کا حصہ ہے۔

اس کتاب کا تیسرا مبسوط مقالہ ''صلات وسلام سے متعلق آیتِ کریمہ کا تفصیلی